قارئین اپنا پسندیدہ اخبار ''شہرنامہ''
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ
شہرنامہ
اسلام آباد

ایڈیٹر
راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر | اتوار 18 اکتوبر 2026ء 06 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر
07 | فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com | 43

اپوزیشن سے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں
طارق فضل چوہدری

ایمرجنسی کو معدنیات سے جوڑنا قابل مذمت ہے، صوبے کی معدنیات عوام کی ہیں اور رہیں گی، لائسنسز کی شفاف تحقیقات ہوں گی، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

دہشت گردی کے خلاف کوششوں کو سبوتاژ نہ کیا جائے، اپوزیشن کی اکثریت محمود خان اچکزئی کو اپوزیشن لیڈر نہیں دیکھنا چاہتی، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، 12 متاثرہ اضلاع سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا، متاثرہ اضلاع سے آبادی کی نقل مکانی نہیں ہوگی۔ طارق فضل چوہدری کا کہنا تھا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مزید تیزی آرہی ہے، متاثرہ اضلاع میں صوبائی حکومت کی عملداری قائم کی جائے گی، ایمرجنسی کو معدنیات سے جوڑنا قابل مذمت ہے، صوبے کی معدنیات عوام کی ہیں اور رہیں گی، معدنیات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

کراچی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سانحہ کارساز کے شہداء کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

برآمدات 568 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں: وزیر بحری امور

ٹوبہ ٹیک سنگھ (صباح نیوز) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چودھری نے کہا ہے کہ پاکستان کی فش پراڈکٹس کی برآمدات 568 ملین ڈالر تک پہنچ گئی ہیں، جو مقررہ سالانہ ہدف 500 ملین ڈالر سے 68 ملین ڈالر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

دہشتگردی اور دشمن جمہوریت کے عزائم کو مزید زائل نہیں کرسکتے
بلاول

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں قومی تاریخ کا ایسا روشن باب ہیں جسے قوم ہمیشہ یاد رکھے گی، چیئرمین پیپلز پارٹی

شہید قیادت کا مشن آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی، مساوات، پُرامن، خوشحال و ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر ہے، خطاب

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ جب شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردی کے ذریعے انہیں نشانہ بنانے کی بزدلانہ کوشش کی گئی تاہم ان کے استقبال کے لیے آنے والے جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنی قائد کی حفاظت کی

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش سکول کا افتتاح کر رہے ہیں

ملک بھر میں دانش سکولوں کا جال بچھا دیں گے، اسوقت مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں، تعلیم مفت، گلگت بلتستان اور بلوچستان کے بچوں نے بہت فائدہ اٹھایا

اسلام آباد دانش سکول کھل گیا
ہر بچے کو تعلیم کے مساوی مواقع ملیں گے وزیراعظم

یہاں وزیراعظم پاکستان کی حیثیت سے نہیں بلکہ عوام کے ایک خادم کی حیثیت سے آیا ہوں، دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب، ذہین طلباء کی مثالیں دیتے رہے

اسلام آباد (راجہ جاوید سے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا قیام غریب اور محنتی بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ بلکہ ان سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیتوں سے ملک و قوم کی ترقی میں کردار ادا کر سکیں، ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے اور اس وقت مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ آج یہاں صرف وزیراعظم پاکستان کی حیثیت سے نہیں بلکہ عوام کے ایک خادم کی حیثیت سے موجود ہیں اور تقریب میں دکھائی جانے والی دستاویزی فلموں، طلبہ کے تاثرات اور دانش سکولوں سے فارغ التحصیل طلبہ کی کامیابیوں نے انہیں بے حد متاثر کیا ہے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی خصوصی صلاحیتوں کی حامل ایک طالبہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس نے زندگی کی مشکلات کے باوجود امید نہیں چھوڑی اور ثابت قدمی سے اپنی جدوجہد جاری رکھی، اس کے والد محنتی اور تعلیم دوست پاکستانی ہیں، تاہم ان کے پاس اپنی بیٹی کو تعلیم دلانے کے لیے مطلوبہ مالی وسائل نہیں تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں لاکھوں ذہین اور باصلاحیت لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں جو اپنی محنت، قابلیت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

گورنر راج، ایمرجنسی کی وجہ معدنی ذخائر پر قبضہ کرنا ہے، کامران مرتضیٰ

خیبر پختونخوا میں، آئینی تقاضوں کو نظر انداز کیا گیا، رہنما جے یو آئی کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سینیٹر اور معروف قانون دان کامران مرتضیٰ نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے کہ اصل معاملہ صوبے کے معدنی ذخائر اور وسائل پر قبضہ کرنا ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

بلوچستان فورسز کے آپریشنز میں فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگرد ہلاک

پنج پائی میں سڑک پر رکاوٹوں کی کوشش س فورسز نے ناکام بنادی، بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک

شدید فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشت گرد بھی ہلاک، خضدار میں بھی 1 دہشت گرد مارا گیا، سیکیورٹی فورسز

ٹرائی نیشن سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کھلاڑی سری لنکن بلے باز کو آؤٹ کرنے کے بعد خوشی کا اظہار کر رہے

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کر کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبۂ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 17 اکتوبر کو پنج پائی میں دہشت گردوں کی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش سیکیورٹی فورسز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

سائبر کرائم شکایات میں 43 ہزار سے زائد کا اضافہ

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو 2026 میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

کراچی میں کارروائی، 5 بین الصوبائی انسانی سمگلر گرفتار

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی کے علاقے سرجانی میں رینجرز سندھ اور ضلع ویسٹ پولیس نے مشترکہ آپریشن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

بابو سرٹاپ روڈ تین روزہ بندش کے بعد ٹریفک کے لیے بحال

مانسہرہ (صباح نیوز) گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے درمیان سفر کرنے والے شہریوں اور سیاحوں کے لیے خوشخبری ہے کہ شدید برف باری کے باعث تین روز سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

مالدیپ کے صدر کل پاکستان دورہ پر آئیں گے

اعلیٰ سطح وفد بھی آئے گا، کئی معاہدے و مفاہمتی یادداشتیں متوقع

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ مالدیپ کے صدر 20 سے 22 اکتوبر تک پاکستان کا دورہ کریں گے۔ دفتر خارجہ کے مطابق مالدیپ کے صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود خان کوئٹہ چیمبر آف کامرس میں خطاب کر رہے ہیں

عبدالغفور آفریدی کی بطور DIG ہنزہ تعیناتی کا امکان

بطور DPO مانسہرہ میں شاندار و ناقابل فراموش خدمات انجام دے چکے

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) خیبر پختونخوا تبادلے و تعیناتیاں، عبدالغفور آفریدی کی بطور DIG ہنزہ تعیناتی کا امکان، مشاورت جاری، فیصلہ جلد متوقع، ذرائع، تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

فائر سیفٹی انتظامات نہ ہونے پر اسلام آباد میں اتوار بازار سیل

دکانداروں نے حفاظتی انتظامات پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کا دعویٰ کیا

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد میں اتوار بازار فائر سیفٹی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایچ نائن اتوار بازار کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

سہیل آفریدی کیخلاف مقدمات سے متعلق آئندہ ہفتہ اہم ہوگا
عطاء تارڑ

قومی سلامتی معاملات میں سیاست کو شامل نہیں کرنا چاہیے، مولانا کو خیبر پختونخوا کی ترقی کیلئے دعا کرنی چاہیے

کوئی نیا مقدمہ درج نہیں کیا گیا، تمام مقدمات پرانے ہیں، وزیر اطلاعات و نشریات کی نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ سہیل آفریدی اور ان کے 3 ساتھی حفاظتی تحویل میں ہیں، تاہم ان کی گرفتاری سے متعلق ابھی مکمل تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ سہیل آفریدی کے خلاف کوئی نیا مقدمہ درج نہیں کیا گیا، تمام مقدمات پرانے ہیں اور ان سے متعلق آنے والا ہفتہ اہم ہوگا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ سہیل آفریدی کے جرائم کی فہرست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

معاشی ترقی کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اسپیکر ایاز صادق

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے غربت کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر غربت کے خاتمے، ہر شہری کے لیے یکساں مواقع کی فراہمی اور ایک منصفانہ اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے قومی عزم کی تجدید پر زور دیا ہے۔ اپنے پیغام میں اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ غربت محض ایک معاشی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ایبٹ آباد شادی تقریب میں دو گروپوں کا جھگڑا، 8 افراد زخمی

پولیس نے واقعے کی مزید کارروائی اور تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، ذرائع

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ایبٹ آباد شادی کی تقریب میدان جنگ بن گئی، دو گروپوں میں جھگڑا، 8 افراد زخمی، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ سکندر آباد (سلائی) ایبٹ آباد میں واقع مقامی شادی ہال میں ولیمہ کی تقریب کے دوران دو گروپوں کے درمیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سعودی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، اتحادی فورس کے 2 ارکان جاں بحق

نجران میں حادثہ تکنیکی خرابی کے باعث پیش آیا، ترجمان سعودی فوجی اتحاد

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب کے علاقے نجران میں اے ایچ-6 آئی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہونے کے نتیجے میں سعودی اتحاد فورس کے 2 ارکان جاں بحق ہو گئے۔ ہیلی کاپٹر گرنے کا واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سعودی عرب پر حوثیوں کے میزائل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

بھارت کیلئے پاکستانی فضائی حدود کی بندش میں مزید توسیع

نیا نوٹم 27 نومبر 2026 کی صبح 5 بجے تک نافذ العمل رہے گا، پی اے اے

کراچی (صباح نیوز) پاکستان ایئر پورٹ اتھارٹی نے نیا نوٹم جاری کر کے بھارتی پروازوں کیلئے پاکستانی فضائی حدود کی بندش میں 27 نومبر تک توسیع کر دی ہے۔ ترجمان پی اے اے کا کہنا ہے کہ نیا نوٹم 27 نومبر 2026 کی صبح 5 بجے نافذ العمل رہے گا، بھارتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

دانش اسکول اسلام آباد: تعلیم سب کے لیے"

غریب کے بچے بھی بنیں گے ڈاکٹر، انجینئر اور سائنس دان

وزیراعظم کا اہم فیصلہ معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے اہم پیش رفت

دانش اسکول، تعلیم رہائش، خوراک، یونیفارم اور طبی سہولیات بھی فراہم ہونگی

غربت اب بچوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گی، دوہرے معیار ختم

آرب کا منصوبہ، جدید تعلیم، ٹیکنالوجی سے آراستہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کیلئے اہم قدم

امیر و غریب کے تعلیمی فرق کو مٹانے کی کوشش، اسلام آباد میں دانش اسکول اہم سنگِ میل

تعلیم قومی ترقی، سماجی مساوات اور معاشی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ ہر بچے کو، خواہ اس کا تعلق کسی بھی معاشی طبقے یا سماجی پس منظر سے ہو، معیاری تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ پاکستان میں بہت سے ذہین اور باصلاحیت بچے صرف اس لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لا پاتے کہ ان کے والدین اچھے اسکولوں اور تعلیمی اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے تعلیمی اقدام کے تحت اسلام آباد میں دانش اسکول کا قیام مستحق بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

کئی دہائیوں سے سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کے درمیان فرق نے بچوں کے لیے غیر مساوی مواقع پیدا کیے ہیں۔ امیر خاندان اپنے بچوں کو جدید سہولیات سے آراستہ اسکولوں میں تعلیم دلوا سکتے ہیں، جبکہ غریب گھرانوں کے بچے بنیادی تعلیمی سہولیات کے حصول کے لیے بھی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف انفرادی مستقبل کو متاثر کرتی ہے بلکہ پاکستان کو اپنی انسانی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے سے بھی محروم رکھتی ہے۔ دانش اسکولوں کا مقصد پسماندہ طبقوں کے ذہین اور مستحق بچوں کو مفت اور معیاری تعلیم فراہم کر کے اس فرق کو کم کرنا ہے۔

اسلام آباد کے علاقے کُری میں قائم دانش اسکول وفاقی حکومت کے تعلیمی اقدام کا ایک اہم حصہ ہے۔ وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے مطابق، اس اسکول میں رہائشی تعلیم کے ساتھ قیام، روزانہ تین وقت کا کھانا، یونیفارم، طبی سہولیات اور جدید لائبریری جیسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ان سہولیات کا مقصد یہ ہے کہ مستحق طلبہ مالی مشکلات کی فکر سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم پر توجہ دے سکیں۔

سال 2026 کے لیے اعلان کردہ داخلہ پالیسی میں ایسے بچوں کو شامل کیا گیا جن کے خاندانوں کی ماہانہ آمدن 40 ہزار روپے سے کم تھی۔ یتیم اور ضرورت مند بچوں، مزدوروں کے بچوں اور دیہی علاقوں شہری کچی آبادیوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو بھی ترجیح دی گئی۔ داخلے کے عمل میں تحریری امتحان، انٹرویو، طبی معائنہ اور خاندانی حالات کی تصدیق شامل تھی۔ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کے طلبہ کے لیے بھی مخصوص نشستوں کا اعلان کیا گیا۔ اس کے علاوہ 10 فیصد سیلف فنانس کوٹے کے تحت ماہانہ فیس اور دیگر اخراجات 20 ہزار 500 روپے مقرر کیے گئے۔

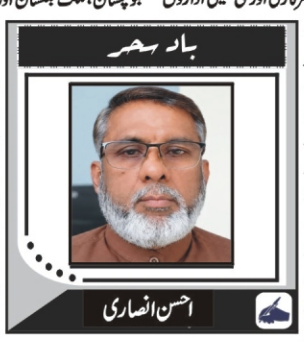
احسن انصاری

اس منصوبے کے لیے حکومت نے خطیر رقم مختص کی ہے۔ اپریل 2026 میں دانش اسکول کُری کے منصوبے کی نظرثانی شدہ لاگت تقریباً 7 ارب روپے منظور کی گئی۔ نظرثانی شدہ منصوبے میں طالبات کے ہاسٹل اور تدریسی و غیر تدریسی عملے کی رہائش کے انتظامات بھی شامل تھے۔ شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، داخلے کے پہلے مرحلے میں پچھلی سے آٹھویں جماعت تک 360 طلبہ کو داخلہ دیا گیا تھا۔

وفاقی حکومت اسلام آباد سے آگے بھی دانش اسکولوں کا نیٹ ورک وسعت دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ 29 جولائی 2026 کو دانش اتھارٹی بورڈ کے پہلے اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے زیر تعمیر اسکولوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

URAAN PAKISTAN
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

آپ کے وزیراعظم
ہر مشکل میں آپ کے ساتھ

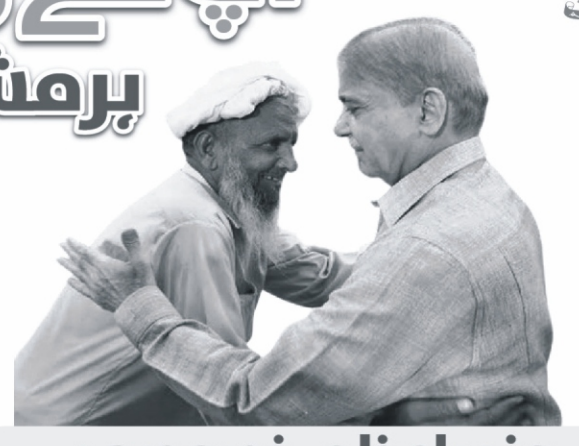

- موٹر سائیکل، چنگچی اور رکشہ چلانے والوں کیلئے ایک ٹوکن پر ایک ہفتے میں 500 روپے کی رعایت جاری
- 800 سی سی تک چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کیلئے ہر دس روز میں 10 لیٹر پر 100 روپے فی لیٹر کی بچت جاری

رجسٹریشن کا طریقہ کار
REG لکھ کر Space دیں
STEP 01 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر 3740515196983 لکھنے کے بعد Space دیں
STEP 02 بغیر Space نمبر پلیٹ LHR123 ایسے لکھنے کے بعد Space دیں
STEP 03 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد Space دیں
STEP 04 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمعہ مہینہ اور سال اس طرح لکھیں: DD/MM/YYYY دن، مہینہ اور سال 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر مفت ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار
STEP 01 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں
STEP 02 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی
STEP 03 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں

صوبے کے نام کا پہلا حرف
اسلام آباد I | پنجاب P | سندھ S | خیبر پختونخوا K
گلگت بلتستان G | آزاد جموں و کشمیر A | بلوچستان B

اپنی رجسٹریشن مکمل کروائیں
ہر ہفتے
فیول ریلیف
سے فائدہ اٹھائیں

مزید رہنمائی کیلئے
www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں
یا QR کوڈ اسکین کریں

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan | www.moib.gov.pk

وزیراعظم خصوصی ریلیف اسکیم کا نیا ریکارڈ
*1 کروڑ 19 لاکھ سے زائد شہریوں کی جانب سے
3 کروڑ سے زائد فیول ریلیف ٹوکنز استعمال کیے جاچکے ہیں
1 کروڑ 25 لاکھ سے زائد افراد کی رجسٹریشن مکمل

عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے باوجود
الحمدللہ!
وزیراعظم
خصوصی ریلیف
اسکیم کامیابی سے جاری

*18 اکتوبر تک کے اعداد و شمار کے مطابق
PID No. (I) 3564-D/26

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

پشاور سکول سانحہ!

پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی سکول کی تین منزلہ خستہ حال عمارت گرنے سے 33 بچے اور دو خواتین اساتذہ سمیت 35 افراد جاں بحق جبکہ 53 زخمی ہو گئے۔ بچوں کی عمریں چھ سے 14 برس کے درمیان تھیں جبکہ جاں بحق ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق سکول کی عمارت پہلے سے خستہ حال تھی، پہلے ایک کمرے کی چھت گری، امدادی کارروائیوں کیلئے رش بڑھنے پر سکول کی باقی عمارت بھی گر گئی۔ سی سی پی او پشاور کے مطابق تین منزلہ پرائیویٹ سکول میں 110 بچے زیر تعلیم تھے، عمارت کی چھتیں خستہ حال تھیں، سکول تنگ گلیوں میں ہونے کی وجہ سے ریسکیو آپریشن میں مشکلات کا سامنا رہا۔ ایس ایس پی آپریشنز کا کہنا تھا کہ سکول مالک کو حراست میں لیکر اُس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات کیلئے ڈی سی پشاور نے کمیٹی بنا دی اور اِسے ایک روز میں تفصیلی رپورٹ مکمل کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق وہاں بعض بچوں کو رہائش کی سہولت بھی دی گئی تھی، سکول قریبی مسجد کے امام کی ملکیت تھا جہاں دینی اور دنیاوی تعلیم دی جاتی تھی۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف سمیت تمام سیاسی و مذہبی قیادت نے افسوس کا اظہار کیا، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں فاتحہ خوانی کی گئی جبکہ گورنر خیبر پختونخوا نے شہداء کے لئے 10، 10 لاکھ اور زخمیوں کے لئے دو، دو لاکھ روپے کی امداد کا اعلان بھی کیا۔ چھت گرنے کے واقعے کے بعد فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کی تشکیل کے علاوہ تمام سکولوں کے ازسرِ نو معائنے کے احکامات جاری کر دیے گئے۔ یہ ایک حادثہ نہیں بلکہ اجتماعی بے حسی، سرکاری اداروں کی مجرمانہ غفلت اور تباہ حال انتظامی نظام کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ پشاور میں حالیہ طوفانی بارش اور ژالہ باری کے باعث عمارت کی بالائی چھت کمزور ہو چکی تھی لیکن اِس کی مرمت کی گئی اور نہ ہی سکول کو بند کیا گیا۔

چند ماہ قبل لاہور کے علاقے کاہنہ میں نجی اکیڈمی کی چھت گرنے سے درجن بھر سے زائد بچے جاں بحق ہوئے تھے، اِس کے بعد بھی چند دِنوں کے دورانیے میں دو تین واقعات ہوئے، آوازیں اُٹھائی گئیں، تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن، تعمیر، عمارتوں کی حالت چیک کرنے کا شور سنائی دیا لیکن پھر ایک طویل خاموشی چھا گئی۔ اُس وقت ملک بھر میں اس حوالے سے اقدامات کی بات سننے میں آئی تھی لیکن عملی طور پر کوئی کام نہیں ہو سکا اور اب یہ پشاور کا واقعہ ہو گیا۔

ایک ہی خاندان کے تین سگے بھائیوں اور دو کزنوں یعنی بچوں کے علاوہ دو معذور بھائیوں سمیت درجنوں بچے موت کے منہ میں چلے گئے۔ اجتماعی جنازوں سے اُٹھنے والی سسکیاں اور آہیں ریاست کے ضمیر پر سوالیہ نشان ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے اِس ملک میں شہریوں کا کوئی پُرسانِ حال نہیں ہے۔ ادارے کاغذوں پر تو موجود ہیں لیکن عملی طور پر مانیٹرنگ اور چیک اینڈ بیلنس کا کوئی مؤثر نظام سرے سے موجود ہی نہیں۔ رہائشی علاقوں میں بغیر کسی این او سی، ناقص نقشوں اور زبوں حال عمارتوں میں کمرشل سکول، گلی محلوں میں نجی ہسپتال اور کارخانے کھلے عام چلائے جا رہے ہیں لیکن بلڈنگ انسپکٹر، تعلیمی محکموں کے رجسٹریشن حکام اور بلدیاتی ادارے مکمل طور پر آنکھیں بند کیے بیٹھے ہیں۔ کیا بلڈنگ انسپکٹرز کو معلوم نہیں تھا کہ ایک گلی میں تین منزلہ خستہ حال عمارت میں بچے زیرِ تعلیم ہیں اور کسی بھی وقت کوئی حادثہ ہو سکتا ہے؟ اگر معلوم تھا تو بارشوں کے موسم میں یا اِس سے قبل اس کی ساخت کا جائزہ کیوں نہیں لیا گیا؟ متعلقہ ادارے اور اُن کا عملہ عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مسلسل ناکام ہو رہے ہیں، اِنہیں قانونی کارروائی کرتے ہوئے ملازمتوں سے برطرف کر کے سزا کیوں نہیں دی جاتی؟ ملک میں جب کوئی بڑا سانحہ رونما ہوتا ہے تو متعلقہ محکموں کی اصلاح اور ریگولیٹری باڈیز کے احتساب کی بات کی جاتی ہے لیکن چند دن بعد سب کچھ پہلے کی طرح نارمل ہو جاتا ہے۔ واقعے کے بعد فیکٹ فائنڈنگ کمیٹیاں بنا کر اور چند دن گزار کر معاملے کو ٹھنڈا کرنے کی روش آئندہ بھی حادثات کا سبب بنتی رہے گی۔ ہر سانحے کے بعد تعزیتی بیانات، روایتی کمیٹیاں، معاوضوں کا اعلان اور چند نچلے درجے کے لوگوں کی گرفتاریوں کی روش میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ اہل اختیار اب تو آنکھیں کھولیں، ماضی کے سانحات سے سبق سیکھیں اور مزید کسی المیے کا انتظار کیے بغیر فوری اور ٹھوس عملی اقدامات کریں۔

ریاست اپنی ذمہ داری سے پہلوتہی نہ کرے!

پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے سے ایک خاتون استاد اور چونتیس معصوم بچوں کی شہادت محض ایک حادثہ نہیں بلکہ ہمارے نظامِ حکمرانی پر لگنے والا ایک اور داغ ہے۔ جن گھروں کے چراغ بجھ گئے، وہاں ماؤں نے صبح اپنے بچوں کو یونیفارم پہنایا ہوگا، بستے تیار کیے ہوں گے اور دروازے تک چھوڑا ہوگا، انھیں کیا خبر تھی کہ جس عمارت کو وہ علم کا مرکز سمجھ کر بچوں کو سونپ رہی ہیں، وہ ان کے لیے قبر ثابت ہوگی۔ 53 بچے زخمی ہیں جن کے جسمانی زخم شاید بھر جائیں مگر ذہنوں پر جو نقش ثبت ہوا ہے وہ عمر بھر ساتھ رہے گا۔ تقریباً ڈیڑھ سو بچوں کی موجودگی میں بالائی منزل کی چھت نیچے آ گری اور اس نے گراؤنڈ فلور کے کمرۂ جماعت کی چھت کو بھی ساتھ لے لیا۔ دو کلاسوں کے بچے ملبے تلے دب گئے۔ تنگ گلیوں کے باعث بھاری مشینری موقع پر پہنچ ہی نہ سکی۔ ریسکیو کا کام ہاتھوں، بیلچوں اور محلے داروں کی مدد سے ہوا جس میں دو گھنٹے سے زیادہ وقت لگ گیا۔

اس سانحے کے بعد صدرِ مملکت اور وزیر اعظم نے ’گہرے صدمے‘ اور ’افسوس‘ کا اظہار کیا، گورنر نے رپورٹ طلب کر لی، وجوہ کے تعین کی ہدایت جاری ہوئی، شہید بچوں کے لواحقین کے لیے دس دس لاکھ اور زخمیوں کے لیے دو دو لاکھ روپے کا اعلان ہوا اور سکول کا مالک حراست میں لے لیا گیا۔ یہ سب کچھ اپنی جگہ ضروری ہوگا مگر سوال یہ ہے کہ کیا ریاست کی ذمہ داری یہیں ختم ہو جاتی ہے؟ کیا حکمرانی کا مطلب صرف یہ ہے کہ لاشیں اٹھ جانے کے بعد تعزیتی بیان جاری کر دیا جائے اور خبروں کے دوسرے موضوعات کے ابھرتے ہی اس سانحے کو بھلا دیا جائے؟ افسوس تو ایک عام شہری بھی کر لیتا ہے۔ حکمران کا کام افسوس سے پہلے وہ انتظام کرنا ہے جس کے بعد افسوس کی نوبت ہی نہ آئے۔

ابھی چند ماہ پہلے لاہور کے علاقے کاہنہ میں بھی ایسا ہی دل خراش واقعہ پیش آیا تھا۔ جون کے آخر میں ایک نجی ٹیوشن سنٹر کی چھت گر گئی جس سے چودہ بچے جان سے گئے جن کی عمریں سات سے تیرہ برس کے درمیان تھیں۔ وہ سنٹر ایک پرانی رہائشی عمارت میں چل رہا تھا جس کی چھت پر تعمیراتی کام جاری تھا۔ مزدور اوپر کام کر رہے تھے اور بچے نیچے پڑھ رہے تھے۔ چھت پر مزدوروں اور سامان کا بوجھ اس کی برداشت سے زیادہ تھا جس کی وجہ سے پوری چھت نیچے آ رہی۔ عمارت کا مالک اور ٹھیکیدار گرفتار ہوئے، وزیر اعلیٰ نے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا حکم دیا، حفاظتی آڈٹ کے اعلانات ہوئے اور تعلیمی عمارتوں کی کڑی نگرانی کے وعدے کیے گئے مگر دو روز بعد لاہور ہی کے علاقے باغبانپورہ میں ایک اور سکول کی چھت گری جس سے ایک آٹھ سالہ بچہ جان کی بازی ہار گیا اور چار مزید زخمی ہو گئے۔

ان تمام واقعات کے پیچھے جو چند معاملات کارفرما دکھائی دیتے ہیں وہ یکساں ہیں، یعنی ناقص تعمیر، لالچ، غفلت اور نگرانی کے نظام کی عدم موجودگی۔ ہمارے ہاں سکول کھولنا نہایت آسان کام ہے۔ کوئی بھی شخص دو تین کمروں کا مکان کرائے پر لیتا ہے، باہر ایک بورڈ لگاتا ہے، چند نیم تعلیم یافتہ افراد کو کم تنخواہ پر استاد رکھ لیتا ہے اور داخلے شروع کر دیتا ہے۔ نہ کوئی یہ پوچھتا ہے کہ عمارت کا نقشہ منظور شدہ ہے یا نہیں، نہ کوئی یہ دیکھتا ہے کہ چھت کتنا بوجھ سہار سکتی ہے، نہ یہ کہ ہنگامی صورت میں بچوں کے نکلنے کا راستہ موجود ہے یا نہیں۔ جس عمارت میں سو ڈیڑھ سو بچے ایک وقت میں بیٹھتے ہیں، اس کے ڈھانچے کی کسی ماہر تعمیرات سے جانچ ہونا لازمی ہونا چاہیے مگر ہمارے ہاں یہ جانچ کاغذوں میں بھی شاذ ہی ہوتی ہے۔ متعلقہ محکموں کے اہلکار، جن کی تنخواہیں انھی عوام کے ٹیکسوں سے ادا ہوتی ہیں جن کے بچے ملبے تلے دبتے ہیں یا تو آنکھیں بند رکھتے ہیں یا کسی ’مک مکا‘ کے عوض انھیں بند کروا دیا جاتا ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال یہ ہے جو ہر شہری کے ذہن میں گونج رہا ہے کہ ہر سانحے کے بعد پسماندگان کے لیے لاکھوں روپے کے امدادی اعلانات کر دیے جاتے ہیں مگر وہی رقم حادثے سے پہلے ان نظاموں پر کیوں خرچ نہیں کی جاتی جو حادثات کو روک سکیں؟ کسی ماں کی گود اجڑنے کی قیمت دس لاکھ روپے نہیں ہو سکتی۔ یہ رقم ایک علامتی دلاسا ہے اور اکثر یہ دلاسا بھی سرکاری فائلوں اور دفتری کارروائیوں کی بھول بھلیوں میں مہینوں تک دبا رہتا ہے۔ اگر اتنی ہی رقم عمارتوں کے حفاظتی معائنے، انسپکٹروں کی تربیت، جدید ریسکیو آلات اور سرکاری سکولوں کی مرمت پر لگائی جائے تو بہت سی جانیں بچ سکتی ہیں۔ بچاؤ ہمیشہ علاج سے سستا ہوتا ہے مگر ہمارے ہاں نمائشی اقدامات کی سیاست میں حفاظتی تدابیر اور منصوبہ بندی کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی کیونکہ جو سانحہ ہوا ہی نہیں، اس کی روک تھام کا کریڈٹ کسی کو نہیں ملتا

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ترجیحات پر ایک نظر ڈالیں تو صورتحال اور بھی پریشان کن ہے۔ عوام سے بالواسطہ اور بلاواسطہ محصولات کی صورت میں جو رقوم وصول کی جاتی ہیں ان کا بڑا حصہ حکمران طبقے کی مراعات، بیوروکریسی کی بڑی بڑی گاڑیوں، سرکاری رہائش گاہوں، غیر ملکی اور موجودہ پی اے ایس سروس کے خوب لتے دوروں اور غیر پیداواری اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف، ملک کے ڈھائی کروڑ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 25 اے ریاست کو پابند کرتا ہے کہ وہ پانچ سے سولہ برس کے ہر بچے کو مفت اور لازمی تعلیم دے مگر یہ آئینی وعدہ برسوں سے وفا ہونے کا منتظر ہے۔ چیکر سرکاری سکولوں کی عمارتیں خستہ ہوں، چھتیں ٹپکتی ہوں، دیواریں دراڑوں سے بھری ہوں، بیت الخلا ناقابلِ استعمال ہوں اور اساتذہ کی کمی ہو تو مجبور والدین اپنی محدود آمدنی میں سے پیٹ بچا کر بچوں کو نجی اداروں میں بھیجتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے ادارے تعلیم کے مراکز کم اور کمائی کا ذریعہ زیادہ ہیں۔ یوں ریاست اپنی ذمہ داری سے پہلوتہی کرتی ہے، نجی شعبہ اس خلا کو منافع کے لیے استعمال کرتا ہے اور قیمت اسی غریب کا بچہ ادا کرتا ہے جو ریاست چلانے کے لیے نچوڑا جا رہا ہے۔

قانون سے نہیں چھاپے سے ڈر لگتا ہے

کل میں نے قاسم بیلہ ملتان میں ایک عجیب منظر دیکھا، اچانک جیسے آندھی نہیں چلتی، اُسی طرح یہ خبر پھیلی کہ پیرافورس والے آ رہے ہیں۔ یہ ملتان کا وہ نواحی علاقہ ہے جہاں سے گیلانی خاندان کا کوئی نہ کوئی فرد الیکشن لڑتا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی بھی اس علاقے سے امیدوار رہتے رہے ہیں، گنجان آبادی کے باوجود ضلعی انتظامیہ کی اس طرف نظر کم ہی جاتی ہے اس لئے یہاں تجاوزات اور ریڑھی بانوں نے واحد بازار کی سڑک پر تقریباً قبضہ جمایا ہوتا ہے، اتنا زیادہ قبضہ کہ دن کے وقت گاڑی لے جانا دشوار ہو جاتا ہے۔ میں اُس وقت سبزی پھل لینے کے لئے وہیں موجود تھا، ابھی دو دن پہلے میں اسی بازار میں گاڑی پر جا رہا تھا کہ ایک ریڑھی والے نے یہی کہا گاڑی آگے لے جائیں، حالانکہ اُن کی دکانوں کے آگے ریڑھیاں اور گدھا ریڑیاں بھی کھڑی ہوئی تھیں، میری ٹوٹکار بھی ہوئی اور سب نے یہی کہا بابا جی گاڑی آگے لے جائیں، یہ کسی کی نہیں سنتے، آج میں موٹر سائیکل پر گیا تھا۔ میں نے دیکھا جونہی یہ خبر پھیلی کہ پیرافورس آ رہی ہے ایک طوفان سا مچ گیا، ریڑھی والے ایسے بھاگے جا رہے تھے جیسے سیلاب آ رہا ہو۔ دکاندار اپنی دکانوں کے آگے سے سامان ایسے اندر پھینک رہے تھے جیسے باہر آگ لگ گئی ہو۔ یوں کہنا چاہئے کہ قیامت صغریٰ کا سماں تھا۔ میں یہ منظر دیکھ کر گہری سوچ میں پڑ گیا۔ مجھے یوں لگا جیسے اس معاشرے کی حقیقت کھل کر سامنے آ گئی ہو۔ استاد گرامی پروفیسر اعجاز رسول چشتی کہا کرتے ہیں کہ یہ ڈنڈے کا یار معاشرہ ہے۔ شرافت کی زبان نہیں سمجھتا، ذرا سی ریاستی طاقت اس کے کس بال نکال دیتی ہے۔ میں سوچنے لگا ابھی دو دن پہلے یہاں کے دکاندار مجھے گاڑی نہیں کھڑی کرنے دے رہے تھے، حالانکہ اُس نے سڑک پر کھڑی ہونا تھا۔ وہ اپنے سامنے کھڑے ہوئے ریڑھی والوں کو نہیں ہٹاتے، کیونکہ اُن سے کرایہ لیتے تھے، میں لڑتا تو وہ شاید مجھے مل کر پھینی بھی لگا دیتے مگر اب وہ ایسے بھاگے جا رہے تھے جیسے چور ہوں، قانون شکن ہوں، گویا یہ بات ثابت ہو گئی وہ غلط تھے، ناجائز قبضے کئے ہوئے تھے، عملاً اُن کا ضمیر انہیں ملامت نہیں کرتا تھا وہ اپنی حدود میں نہیں رہنا چاہتے تھے لیکن جب انہیں قانون کا ڈنڈا نظر آیا تو بھاگ پڑے جیسے پولیس کے ہتھے چڑھنے سے چور ڈاکو بھاگتے ہیں۔ ایک بار میں اسی بازار میں ایک ایسے جنرل سٹور پر گیا جس کی ہر چیز اپنی حدود میں تھی اور باہر سے دکان بہت کم نظر آتی تھی۔ میں نے اُس کے بزرگ مالک سے پوچھا، انہوں نے باہر سامان کیوں نہیں رکھا ہوا، لٹکایا کیوں نہیں ہوا تو انہوں نے بہت شاندار بات کی، کہنے لگے میں کوئی مجرم ہوں کہ بلدیہ والے آئیں تو سامان اندر رکھتا پھروں، میں جائز تو نہیں، مجھے معلوم ہے ایک چیز غلط ہے، پھر بھی یہ سوچ کر کرتا رہوں کہ کس نے روکنا، کس نے پکڑنا ہے۔ میں قانون کو مانتا ہوں، قانون کے ڈنڈے کو دیکھ کے نہیں مانتا یہ تو گدھے، گھوڑے کرتے ہیں کہ لاٹھی سوٹی سے ڈرتے ہیں۔

صاحبو! یہ ماجرا صرف بازاروں سڑکوں تک محدود نہیں۔ اس رویے نے پوری سوسائٹی کو گھیر رکھا ہے، ٹریفک وارڈن کو دیکھ کر بھگدڑ مچ جاتی ہے، اُسی طرح موٹر سائیکل یا گاڑی سوار آپ کی تنقید پر ایسا گلے پڑے گا جیسے آپ نے اُس کی دُم پر پاؤں رکھ دیا ہو، مجال ہے وہ اپنی غلطی تسلیم کرے، ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کی آپ جتنی بھی کوشش کر لیں جب تک یہ منفی رویہ نہیں بدلے گا کچھ بھی تبدیل نہیں ہو گا، ڈنڈے کے یاروں دلداروں کو اور کوئی زبان سمجھ ہی نہیں آتی۔ اب ہر چوک پر تو ڈنڈے والا نہیں کھڑا کیا جا سکتا۔ بیرون ملک رہنے اور جانے والے دوست بتاتے ہیں کہ رات کے سناٹے میں بھی جب دور دور تک بندہ نہیں ہوتا، سرخ لائٹ پر گاڑی رُک جاتی ہے۔ قانون کا خوف سنتری بادشاہ کی وجہ سے نہیں، انسان ہونے کے ناتے کہا جاتا ہے کہ معاشرے ایسے ہی مہذب اور باوقار بنتے ہیں۔ وہاں انسانوں کی تربیت ایسی ہو گئی کہ جانوروں کے ریوڑ بھی تربیت اور قطار میں چلتے ہیں، زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کرتے ہیں اور انہیں کسی قسم کا ڈنڈا دکھانا نہیں پڑتا۔ یہ عادت اور سعادت عالیہ ہم پاکستانیوں کو حاصل ہے کہ جونہی دیکھیں گے وارڈن موجود نہیں سرخ سگنل کو بھی بلا خوف وخطر پار کر جائیں گے۔ وہ تو بھلا ہو سیف سٹی والوں کا جہاں وہ پہنچ گئے ہیں وہاں یہ سیف سٹی کا کیمرہ ان قانون شکنوں کے لئے ڈنڈا بن گیا ہے اور ای چالان آنے کا ڈر انہیں رکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

میں نے کچھ دن پہلے موٹروے سے سفر کیا۔ بھیرہ قیام وطعام پر رُک کر میں نے یہ کھوج لگانے کی کوشش کی کہ گذشتہ دِنوں ٹاسک فورس کی سربراہ سلمیٰ بٹ نے جو ناجائز منافع خوری پر جرمانے کئے تھے اُن کا کوئی اثر موجود ہے یا نہیں، تو دیکھا کوئی اثر موجود نہیں تھا۔ اسی طرح بیس روپے کا مال سو روپے میں بیچا جا رہا تھا، پانی کی چھوٹی بوتل سو روپے کی تھی، اب میں نے سوچا کچھ تو مجھے بھی کرنا چاہئے، میں نے جیب سے موبائل نکالا، کیمرہ کھول کے کاؤنٹر کے پیچھے کھڑے ہوئے نوجوان سے پوچھا یہ بوتل کتنے کی ہے۔ وہ ہنسنے لگا، اُس نے کہا کیمرہ بند کریں گے تو دو گنا سے بھی زائد قیمت پر ملے گی۔ کیمرہ سامنے رکھیں گے تو اصل قیمت پر دے دوں گا۔ میں نے کہا ایسا کیوں کرتے ہو، کہنے لگا میں تو ملازم ہوں، جیسا مالک کہتا ہے ویسے ہی کرتا ہوں، اب مالک نے یہ کہہ رکھا ہے کوئی کیمرے سے تمہاری ویڈیو بنانے لگے تو اسے زائد قیمت نہ بتانا، باقی جتنے بھی سادہ لوح مسافر آئیں انہیں ہنگی پیچتے رہنا۔ مجھے اُس کی صاف گوئی بہت اچھی لگی تاہم یہ بات واضح ہو گئی کہ چور بازاری سے باز نہیں آنا چاہے آپ جتنے بھی وقتی طور پر چھاپے مارتے رہیے۔ قانونی شکنی اب ذہنیت کے بگاڑ کا مسئلہ ہے۔ ہم نے سوچ لیا ہے کہ جب قانون ہماری شہ رگ کے قریب نہیں آتا، ہم نے اُسے نہیں ماننا۔ کئی بار یہ تاریخی جملہ سننے کو ملتا ہے کہ ہمیں مہذب شہری ہونے کا ثبوت دینا چاہئے، یعنی ہم سے ایسا ثبوت مانگا جا رہا ہے جو ہمارے پاس ہے ہی نہیں۔ یہ جانوروں کی نفسیات ہے کہ سامنے کھڑے ڈنڈا بردار سے ڈر جاتے ہیں مگر ہم نے بطور معاشرہ یہ اپنانا ہی، اس کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں ہوگا۔

پاکستان میں سول سروس اصلاحات: ایک تجزیہ

گزشتہ دنوں ہمیں "ری پبلک پالیسی تھنک ٹینکس" کی طرف سے "وین گارڈ بکس" گلبرگ، لاہور میں منعقدہ ایک مذاکرے میں شمولیت کا اتفاق ہوا۔ یہ ڈیلیچپ پروگرام تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے روح رواں ایک سینئر پی ایم ایس افسر جناب طارق محمود اعوان تھے۔ مذاکرے میں دو ایم پی ایز، کسی یونیورسٹی کے ایک سابق وائس چانسلر، جنرل (ر) پرویز مشرف کے "ناظمین کے لوکل گورنمنٹ نظام" کے خالق اور حمایتی اور مسلم لیگ (ق) کے سابق ایم این اے، کچھ سینئر بیوروکریٹس اور سینئر صحافی موجود تھے۔ اسٹیج پر موجود مہمانانِ گرامی کو اپنی اپنی باری پر بات کرنے کا موقع دیا گیا۔ سیاست دانوں نے تو پاکستان کی تمام خرابیوں اور برائیوں کی جڑ بیوروکریسی کو قرار دیا۔ خصوصی طور پر سابقہ ڈی ایم جی اور موجودہ پی اے ایس سروس کے خوب لتے لئے۔ سٹیج پر موجود ایک ماہر تعلیم نے تو ڈی ایم جی کے بابوؤں کے خلاف اتنا زہر اگلا کہ یہاں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں تک کہ اسٹیج پر موجود ایک ایم پی اے صاحب کو انہیں روکنا پڑا اور انہیں یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ یہ بیوروکریسی ہی جو ہم جیسے نیم خواندہ سیاستدانوں کو لیکر چل رہی ہے۔ انہوں نے جناب طارق محمود اعوان کی سٹیج پر پڑی چار تصنیفات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب بھی ایک بیوروکریٹ نے ہی لکھی ہیں۔ لیکن ماہر تعلیم صاحب کو شاید کسی بیوروکریٹ سے ذاتی طور پر تکلیف پہنچی تھی۔ وہ بضد تھے کہ پاکستان کی معکوس ترقی میں صرف اور صرف بیوروکریسی کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے باقی ماہرین تعلیم کی طرح بیوروکریسی کو دی گئی گاڑیوں، بڑے بڑے دفاتر اور گھروں کا بھی تذکرہ بھی بڑی حقارت سے کیا۔ ہم ان ماہرین تعلیم کے دکھ، درد اور تکلیف کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کیوں کہ انھیں اپنے سبک رفتاری سے ملنے والے گریڈز پر بہت زیادہ زعم ہوتا ہے۔ اور ان کی اکثریت اپنے دور جوانی میں سی ایس ایس اور پی ایم ایس کے امتحانوں میں بار بار ناکام ہو چکی ہوتی ہے۔ یا وہ یہ امتحان دینے کی ہمت ہی نہیں کر پاتے۔

سٹیج پر موجود تمام مہمانوں نے سول سروس میں اصلاحات لانے پر زور دیا اور اسی میں پاکستان کی ترقی کا راز بتایا۔ زیادہ تر مقررین کا خیال تھا کہ بیوروکریسی کے اختیارات کم کر کے ہی ملک کو بچایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم پاکستان میں سول سروس میں اصلاحات کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر دور میں حکومتوں نے اپنے اقتدار کو مضبوط بنانے کیلئے سول سروس میں اصلاحات کیں۔ ان کا مطمح نظر کبھی بھی عوامی مفاد نہیں رہا، جس کی وجہ سے ہم معکوس ترقی کا شکار ہوئے۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد ہمیں انڈین سول سروس کے افسران پر انحصار کرنا پڑا، لیکن ان افسران کی محنت، دیانت، پیشہ وارانہ مہارت اور میرٹ پر کام کرنے کی لگن نے پاکستان کی نوزائیدہ مملکت کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ 1960ء کی دہائی میں پاکستان کی شرح نمو 6.8 فی صد رہی۔ پھر بیوروکریسی میں اصلاحات ہونا شروع ہوئیں، جس کے نتیجے میں اب ہماری موجودہ شرح نمو 3.7 فی صد تک پہنچ گئی ہے۔ اب پھر اصلاحات کا ڈول ڈالا جا رہا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اب اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک عوامی مفاد کو مدنظر رکھ کر بیوروکریسی میں اصلاحات نہیں کی جاتیں سب کچھ کرنا بے سود اور وقت کا ضیاع ہوگا۔

وہاں پر موجود کسی مقرر نے "قرارداد مقاصد" کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ جب تک اختیارات عوام کے منتخب نمائندوں کے سپرد نہیں کیے جاتے ہماری ترقی معکوس کا سفر جاری وساری رہے گا۔ اب ہم "قرارداد مقاصد"، جو اب ہمارے آئین کے آرٹیکل 2۔اے کا حصہ ہے، کی طرف آتے ہیں۔ "قرارداد مقاصد" کے مطابق ریاست کو دیے گئے اختیارات اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت ہیں اور ریاست ان اختیارات کو عوام کے منتخب

نمائندوں کے ذریعے بروئے کار لائے گی۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ملک عزیز میں اختیارات کی تقسیم قرارداد مقاصد میں دیے گئے اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں؟ کیا ہمارے صدر، وزیر اعظم، سینیٹرز، صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلیٰ عوام کے منتخب نمائندے ہیں؟ اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے، کیونکہ یہ تمام تو عوام کے نمائندوں کے نمائندے ہیں اور سارے اختیارات ان کے پاس ہیں۔ ہماری عوام صدر، وزیر اعظم، سینیٹرز، گورنرز اور وزرائے اعلیٰ کا انتخاب تو نہیں کرتی تو پھر وہ عوام کے منتخب نمائندے کیسے بن گئے؟ اگر سول سروس کے اختیارات کم کر کے غیر منتخب نمائندوں کے حوالے کر دیئے جائیں تو یہ عمل کہیں "قرارداد مقاصد" کے روح کے منافی تو نہیں ہو گا؟ ایک حلقے کے عوام ایک "ایم این اے" منتخب کرتے ہیں۔ وہ زیادہ سے زیادہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ووٹرز کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اگر اسے ملک کا وزیر اعظم بنا دیا جاتا ہے تو وہ وہ 25 کروڑ عوام اور جمہور کا نمائندہ کیسے بن گیا؟ اسی طرح عوام ایک صوبائی حلقے سے ایک "ایم پی اے" منتخب کرتی ہے۔ وہ تقریباً 70 ہزار ووٹرز کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اگر اسے وزیر اعلیٰ بنا دیا جائے تو وہ پورے صوبہ کی جمہور کا نمائندہ کیسے ہو گیا؟

معروضی حالات میں ہماری ارباب بست وکشاد سے گزارش ہے کہ سول سروس میں اصلاحات ضرور لائیں۔ لیکن ان اصلاحات کا مقصد حکومتوں کو مضبوط کرنا نہ ہو۔ بلکہ بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری سے پسی ہوئی عوام کی فلاح و بہبود ہو۔ کسی ایسے طبقہ کو اختیارات سونپ دینا جو اس کا اہل نہ ہو بندر کے ہاتھ میں ماچس دینے کے مترادف ہو گا، جنہیں یا اختیار بنانا ہو پہلے ان کی اہلیت کا کوئی معیار بھی تو مقرر کیا جائے۔ کوئی ایسا نظام لایا جائے جس میں "قرارداد مقاصد" کی روح کے مطابق اختیارات کے اہل اور جمہور کے منتخب نمائندوں کے سپرد کیے جائیں۔ یہ صرف صدارتی نظام حکومت میں ہی ممکن ہے۔ اختیارات "صرف پاکستان کی شہریت" رکھنے والوں کے ہاتھوں میں دینے کیلئے قانون سازی کی جائے۔ دوہری شہریت کے حامل افراد پر پابندی لگا دی جائے۔ سول سرونٹس کی تقرری، تعیناتی اور ترقی ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کی جائے۔ تمام سول سروینٹس کے آرمڈ فورسز کی طرز پر "کیریئر پلاننگ چارٹس" بنائے جائیں۔ ان کی کسی عہدے پر تعیناتی کے دورانیے کی کارکردگی کی مکمل رپورٹ ان چارٹس میں موجود ہو۔ ان کی ترقی اور تعیناتی کے وقت یہ چارٹس سامنے رکھے جائیں۔ سیاسی سفارش پر تعیناتیوں کا سلسلہ بند کیا جائے۔ افراد نہیں اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔ تو پھر کہیں جا کر ہم ترقی کرنے کے قابل ہو پائیں گے۔

شہر نامہ
فن وثقافت

فیصل قریشی کا حریم فاروق کیساتھ بے تکلفانہ انداز، اہلیہ کا اظہار ناراضگی

کراچی (بیورو رپورٹ) پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار فیصل قریشی کی اہلیہ ثنا فیصل کا ایک ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا، جس پر صارفین دلچسپ تبصرے کر رہے ہیں۔ حال ہی میں فلم 'بیگو جٹ' کے پریمیئر میں فیصل قریشی نے اپنی اہلیہ ثنا فیصل اور ساتھی اداکارہ حریم فاروق کے ہمراہ شرکت کی۔ تقریب کے دوران فیصل قریشی نے حریم فاروق کو گلے لگایا اور دونوں نے میڈیا سے گفتگو بھی کی، تاہم اس موقع پر موجود ثنا فیصل کے چہرے کے تاثرات نے صارفین کی توجہ حاصل کر لی۔ ویڈیو سامنے آتے ہی سوشل میڈیا صارفین نے ثنا فیصل کے تاثرات سے متعلق مختلف قیاس آرائیاں شروع کر دیں۔ ایک صارف نے تبصرہ کیا کہ ثنا جس انداز میں حریم کو دیکھ رہی تھیں، وہ خاصا دلچسپ تھا۔ دوسرے صارف نے لکھا کہ شاید ثنا بھی گلے ملنے کی توقع کر رہی تھیں، جبکہ بعض افراد نے سرعام گلے ملنے کے انداز پر اعتراض کیا۔ تاہم ثنا فیصل نے وائرل ویڈیو پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔

عمران خان کا بھارت چھوڑنے کا نوٹس چیلنج کرنے کا فیصلہ

ممبئی (پی این پی) بھارتی اداکار عمران خان نے اپنی ملک بدری کے نوٹس کو ع

ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹرک ڈرائیور محمد یونس کو 30 اپریل 2026 کو ایک ہی دن میں 1,200 کلومیٹر سفر طے کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ وہ صبح 5 بجے روانہ ہوا اور رات 11 بجے واپس پہنچا۔ اس دوران اس نے 14 گھنٹے ڈرائیونگ کی، جبکہ قانون کے مطابق ایک ڈرائیور زیادہ سے زیادہ 9 گھنٹے گاڑی چلا سکتا ہے۔ یہ واقعہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے اس رویے کی ایک مثال ہے جس میں ڈرائیوروں کو کم وقت میں زیادہ منافع کمانے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔

یونین کے مطابق ڈرائیوروں کو ہر ٹرپ کے حساب سے تنخواہ دی جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ آرام کرنے کے بجائے جلد واپس آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یونین کے صدر نے کہا کہ ’’ہم حادثات کے ذمہ دار نہیں، لیکن جب کمپنی ہمیں نیند کی گولیاں کھا کر گاڑی چلانے پر مجبور کرے تو ہم کیا کریں؟‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈرائیوروں کے لیے آرام کے اوقات کو قانون کے مطابق یقینی بنایا جائے۔

ٹرانسپورٹ کمپنی کے ایک افسر نے رابطہ کرنے پر کہا کہ ٹارگٹ کا مقصد ڈرائیوروں کو سست روی سے روکنا تھا اور کمپنی نے کبھی کسی کو زیادہ گاڑی چلانے پر مجبور نہیں کیا۔ تاہم انہوں نے اس بات کی تردید نہیں کی کہ ٹارگٹ پورا نہ کرنے پر ڈرائیوروں کی تنخواہ میں کٹوتی کی جاتی ہے۔ یونین نے اعلان کیا ہے کہ اگر مطالبات نہ مانے گئے تو وہ 5 مئی سے ہڑتال کرے گی۔

ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹرک ڈرائیور محمد یونس کو 30 اپریل 2026 کو ایک ہی دن میں 1,200 کلومیٹر سفر طے کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ وہ صبح 5 بجے روانہ ہوا اور رات 11 بجے واپس پہنچا۔ اس دوران اس نے 14 گھنٹے ڈرائیونگ کی، جبکہ قانون کے مطابق ایک ڈرائیور زیادہ سے زیادہ 9 گھنٹے گاڑی چلا سکتا ہے۔ یہ واقعہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے اس رویے کی ایک مثال ہے جس میں ڈرائیوروں کو کم وقت میں زیادہ منافع کمانے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔

یونین کے مطابق ڈرائیوروں کو ہر ٹرپ کے حساب سے تنخواہ دی جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ آرام کرنے کے بجائے جلد واپس آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یونین کے صدر نے کہا کہ ’’ہم حادثات کے ذمہ دار نہیں، لیکن جب کمپنی ہمیں نیند کی گولیاں کھا کر گاڑی چلانے پر مجبور کرے تو ہم کیا کریں؟‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈرائیوروں کے لیے آرام کے اوقات کو قانون کے مطابق یقینی بنایا جائے۔

ٹرانسپورٹ کمپنی کے ایک افسر نے رابطہ کرنے پر کہا کہ ٹارگٹ کا مقصد ڈرائیوروں کو سست روی سے روکنا تھا اور کمپنی نے کبھی کسی کو زیادہ گاڑی چلانے پر مجبور نہیں کیا۔ تاہم انہوں نے اس بات کی تردید نہیں کی کہ ٹارگٹ پورا نہ کرنے پر ڈرائیوروں کی تنخواہ میں کٹوتی کی جاتی ہے۔ یونین نے اعلان کیا ہے کہ اگر مطالبات نہ مانے گئے تو وہ 5 مئی سے ہڑتال کرے گی۔

نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ مقابلوں کا کوالیفائنگ راؤنڈز مکمل

اٹک، واہ کینٹ، ٹیکسلا سمیت جڑواں شہروں کے مختلف زونز کے طلبہ کی شرکت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات کے مابین ہم نصابی مقابلوں کے کوالیفائنگ راؤنڈز اختتام پذیر ہو گئے ہیں۔ ممبر بورڈ آف گورنرز فیڈرل بورڈ حافظ محمد بشارت کی زیر نگرانی ہونے والے مقابلوں میں اٹک، واہ کینٹ، ٹیکسلا، راولپنڈی اور اسلام آباد کے مختلف زونز سے طلبہ و طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ مقابلوں میں تلاوتِ قرآن پاک، نعت خوانی، اردو و انگریزی تقاریر، ملی نغموں اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا۔ ہر زون سے تقریباً 50 نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جبکہ شرکاء میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ کوالیفائنگ راؤنڈز میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، ایف 15-14 متاثرین اپنے مطالبات کے حق میں مظاہرہ کر رہے ہیں

ایف 15-14 متاثرین کا ڈائریکٹر لینڈ سعد بن اسد کو عہدے سے ہٹانے کا خیر مقدم

ہاؤسنگ اتھارٹی میں کرپشن اور بدعنوان عناصر کیخلاف مزید اقدامات کیے جائیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سیکٹر ایف 14 اور ایف 15 کے متاثرین نے ہاؤسنگ اتھارٹی کے ڈائریکٹر لینڈ سعد بن اسد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات کے مابین ہم نصابی مقابلوں کے کوالیفائنگ راؤنڈز کی اختتامی تقریب پر شرکاء کا گروپ فوٹو

آن لائن لائسنس سہولت کا آغاز، دفاتر کے غیر ضروری چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی، کامنات اظہر

اسلام آباد ٹریفک پولیس شہریوں کو جدید، آسان اور مؤثر آن لائن سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے، سی ٹی او

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسلام آباد ٹریفک پولیس کا شہریوں کے لیے بڑا اقدام۔ لرنر پرمٹ، ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید اور ڈپلیکیٹ لائسنس کے لیے آن لائن درخواست کی سہولت فراہم۔ تجدید شدہ اور ڈپلیکیٹ ڈرائیونگ لائسنس بذریعہ ٹی سی ایس شہریوں کی دہلیز پر پہنچائے جائیں گے، 19 اکتوبر سے ٹریفک ہیڈ کوارٹرز فیض آباد اور دیگر پولیس خدمت مراکز میں یہ سہولیات دستیاب نہیں ہوں گی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کی ہدایات پر اسلام آباد ٹریفک پولیس نے شہریوں کو سہولت فراہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ڈاکٹر شبیر میمن کراچی سے نوابشاہ پہنچ گئے

شعیہ علماء صوبائی کونسل کے اہم اجلاس میں خصوصی شرکت کی

بہترین کارکردگی دکھانے والے اضلاع میں شیلڈز تقسیم

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میمن حفظہ اللہ کراچی سے نوابشاہ پہنچے، جہاں انہوں نے صوبائی کونسل کے اہم اجلاس میں خصوصی شرکت

اے سی گوجرخان کا رنگ روڈ منصوبے پر جاری کام کا جائزہ

کام کو 25 اکتوبر تک ہر صورت تکمیل یقینی بنائی جائے، افسران کو ہدایت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب نے رنگ روڈ منصوبے پر جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور رفتار کا جائزہ لیا اور موقع پر کام کی صورتحال کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر کنٹریکٹر کو ہدایت کی گئی کہ منصوبے پر کام کی رفتار مزید تیز کرتے ہوئے اسے 25 اکتوبر تک ہر صورت مکمل کرنا یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں داخلوں کا نیا ریکارڈ

خزاں 2026 میں 4500 سے زائد داخلے، 4 سالہ تقابلی جائزہ میں نمایاں اضافہ

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قمر الزمان کی سربراہی میں جامعہ نے داخلوں کی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے سمسٹر خزاں 2026 میں 4500 سے زائد نئے طلبہ کو داخلہ دے دیا ہے۔ یونیورسٹی کے جاری کردہ گزشتہ چار سالہ تقابلی اعداد و شمار کے مطابق سال 2024 کے 600,2 داخلوں کے مقابلے میں رواں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 3)

پرنسپل پنجاب کالجز کی جانب سے اتھلیٹ آمنہ خان کی حوصلہ افزائی

نقد انعام دے کر ان کی محنت اور صلاحیتوں کو خراجِ تحسین پیش کیا

گوجرخان (بیورو رپورٹ) پنجاب کالجز گوجرخان کے پرنسپل شاہجہان اکبر نے پاک چائنہ فرینڈشپ گیمز 2026 میں 100 میٹر ریس میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے برونز میڈل جیتنے والی گوجرخان کی نوجوان اتھلیٹ آمنہ خان کی حوصلہ افزائی کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4 1)

پاکستان میں گندم کی کاشت کو متعدد مشکلات کا سامنا

مسائل پر قابو پانے کے لیے حکومت کو فوری اقدامات کرنا ہونگے، خالد سدھرانچ

راولپنڈی (نمائندہ۔شہرنامہ) ربیع سیزن میں گندم کی کاشت شروع ہونے کے ساتھ ہی پاکستان کی غذائی سلامتی کو متعدد چیلنجز کا سامنا ہے جن میں آبپاشی کے پانی کی بڑھتی ہوئی قلت، کسانوں کے مالی مسائل اور سرکاری گندم کے ذخائر کا مبینہ خستہ حالی شامل ہیں۔ پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

تحصیل آفس گوجرخان سے پرائیویٹ ریٹائرڈ ملازمین کو فوری فارغ کیا جائے، انجمن تاجران کا مطالبہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) مرکزی انجمن تاجران گوجرخان کے صدر راجہ جواد، ذیلی صدر انجمن تاجران سکھو اور ذیلی صدر نثار عطاری نے تحصیل آفس گوجرخان میں تعینات پرائیویٹ ریٹائرڈ ملازمین کے معاملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ڈوڈی پت جھیل سے لاپتہ سیاح واپس آ گئے

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ڈوڈی پت جھیل سے اندھیرے میں لاپتہ ہونے والے تین سیاح، دوست دن واپس آ گئے، تفصیلات کے مطابق مانسہرہ سے تعلق رکھنے والے چار دوست ہائیکنگ کے لیے ڈوڈی پت جھیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

جدید علوم کو عام آدمی تک پہنچانے کی جستجو کر رہے ہیں، خاقان خواجہ

روایتی تعلیمی نظام کی بجائے جدید تعلیمی نظام کا حامی ہوں، چیئرمین عوامی قوت پارٹی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ ہم جدید علوم کو عام آدمی تک پہنچانے کی ایک جستجو کر رہے ہیں اس کام میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں طلبہ و طالبات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مختلف سیاسی و سماجی رہنماؤں کا سربراہ عوامی قوت پارٹی خاقان وحید خواجہ سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

مہمند کے نوجوانوں کا گورنر خیبر پختونخوا سے مشاورت اور نمائندگی کا مطالبہ

ضلع مہمند (نمائندہ شہرنامہ) مہمند کے نوجوانوں کا امن و امان، روزگار، تعلیم، صحت، بجلی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی، گورنر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گورنر فیصل کنڈی سے ممبر اسمبلی سردار شاہجہان یوسف اور سابق وزیر سید احمد شاہ کی ملاقات

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ممبر اسمبلی سردار شاہجہان یوسف اور سابق صوبائی وزیر سید احمد حسین شاہ کی صوبائی گورنر فیصل کریم کنڈی سے گورنر ہاؤس میں ملاقات، میٹنگ کا بھی انعقاد، حکومتی و سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سی ڈی اے کی تاجر دشمن پالیسیاں عروج پر

اوپن سپیس کے نام پر تاجروں کی بلیک میلنگ اور آپریشنز جاری

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) سی ڈی اے (CDA) کے حکام کی مبینہ تاجر دشمن پالیسیاں اور روز نئے تجربات وفاقی دارالحکومت کی تاجر برادری کے لیے شدید تشویش اور برہمی کا باعث بن گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سی ڈی اے حکام نے اوپن سپیس پالیسی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

راولپنڈی، یو آئی جی کے زیر اہتمام سیمینار سے چیئرمین ایم اے شاہد، چوہدری اسلم و دیگر خطاب کر رہے ہیں

فوٹو جرنلسٹ خاور بھٹی کی صاحبزادی کی رخصتی کے موقع پر دولہا عدنان کھوکھر، الطاف بٹ، کندن بھٹی، کاشف چوہدری، عابد عباسی و دیگر کا گروپ فوٹو

پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی میں داخلوں کا نیا ریکارڈ

خزاں 2026 میں 4500 سے زائد داخلے، 4 سالہ تقابلی جائزہ میں نمایاں اضافہ

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قمر الزمان کی سربراہی میں جامعہ نے داخلوں کی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے سمسٹر خزاں 2026 میں 4500 سے زائد نئے طلبہ کو داخلہ دے دیا ہے۔ یونیورسٹی کے جاری کردہ گزشتہ چار سالہ تقابلی جائزہ کے مطابق سال 2024 کے 600,2 داخلوں کے مقابلے میں رواں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 3)

عوام نے انتشاری ٹولے کو مسترد کر دیا، ترقی اور خوشحالی کا ساتھ دیا، امیر مقام

احتجاج کی کال پر عوام کا ساتھ نہ دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبے کے عوام ترقی اور خوشحالی کے حامی ہیں

عوام نے پی ٹی آئی کو تین مرتبہ اقتدار دیا، لیکن وہ توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی، جلسہ سے خطاب

سوات (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام نے انتشاری ٹولے کو مسترد کر دیا ہے اور احتجاج کی کال پر عوام کی جانب سے ساتھ نہ دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ سوات میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام صوبے کے عوام ترقی اور خوشحالی کے حامی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کسی کے باپ کی جاگیر نہیں، یہاں کے عوام باشعور ہیں اور انہوں نے اپنے فیصلے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 2)

میواتی فنکاروں کی رجسٹریشن، ثقافت کو فروغ حاصل ہوگا، غلام میو

کلچرل پروگراموں میں فنکاروں کی شرکت یقینی ہو سکے گی، چیئرمین کلچر فورم

لاہور (بیورو رپورٹ) میواتی فنکاروں کی رجسٹریشن سے سندھ میں ہونے والے کلچرل پروگراموں میں فنکاروں کی شرکت یقینی ہو سکے گی اور سندھ میں میواتی ثقافت کو فروغ حاصل ہوگا یہ بات میواتی ہیریٹیج و کلچر فورم اسلام آباد کے چیئرمین راؤ غلام محمد میو نے خادم میوات و سینیٹر صحافی محمد اشفاق چشتی میواتی سے ایک نجی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ریاض ایئرپورٹ پر حوثیوں کا سفاکانہ حملہ انسانیت سے کھلی دشمنی، عبدالحمید عامر

تحفظ حرمین شریفین کے دفاع کی خاطر پوری قوم افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

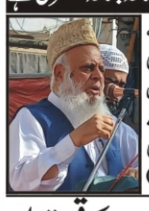

جہلم (نامہ نگار) ریاض ایئرپورٹ پر یمنی حوثی باغیوں کا سفاکانہ حملہ انسانی اخلاقیات سے کھلی دشمنی ہے، ان خیالات کا اظہار نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان اور مہتمم جامعہ علوم اثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے ایک بیان میں کیا، مزید انہوں نے کہا کہ ہم یمنی حوثی باغیوں کی طرف سے ریاض ایئرپورٹ پر کیے جانے والے بزدلانہ اور سفاکانہ میزائل حملے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5 1)

مانسہرہ، دریندہ دشمنی میں 4 2 سالہ نوجوان کو قتل

ملزم موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) دریندہ دشمنی کا بدلہ، جیوڑی تروپلہ میں 24 سالہ نوجوان کو قتل کر دیا گیا، قاتل فرار، قتل کا مقدمہ درج، ملزم کی تلاش جاری، تفصیلات کے مطابق جیوڑی کے قریب نواحی گاؤں تروپلہ میں پچیس سالہ دیرینہ تنازعہ پر عامر ولد عبدالرزاق عمر 24 سال کو بفائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا جبکہ ملزم موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھانہ شنکیاری نے مدثر نامی ملزم کے خلاف قتل کا پرچہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے جبکہ مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔

25 نومبر کو پاکستان کا پہلا اخلاباز خلائی مشن پرواز کرے گا، احسن اقبال

خلائی ٹیکنالوجی زراعت، مواصلات، موسمیاتی تبدیلی، زندگی کے مختلف شعبوں میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، وفاقی وزیر

ون اِن کرائسٹ فیملی چرچ کے زیرِ اہتمام آگاہی سیشن کے بعد خواتین کا معائنہ کیا جا رہا ہے

نارووال (نیوز ایجنسیاں) نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز خلائی مشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ون اِن کرائسٹ فیملی چرچ کے زیرِ اہتمام خواتین میں چھاتی کے کینسر سے آگاہی سیشن

چھاتی کے کینسر کی بروقت تشخیص اور احتیاطی تدابیر سے آگاہی ضروری ہے، ڈاکٹر عروج اقبال

لاہور (اسپیشل رپورٹر) لائف لائن موبائل میڈیکل مشن کی ٹیم نے اتوار کو ون اِن کرائسٹ فیملی چرچ، نیو گرین ٹاؤن لاہور کے زیرِ اہتمام علاقے کی خواتین میں چھاتی کے کینسر سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

خدمت خلق سے دلی سکون ملتا ہے، یاسر اقبال

اڈیالہ (نامہ نگار) خدمت خلق سے دلی سکون ملتا ہے۔ الحمدللہ ایک اور فلاح کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ جو چراغ دوسرں کیلئے جلتے ہیں وہ ہی روشنی دیتے ہیں۔ اپنی مدد آپ کے تحت گلی نمبر 10 علی ٹاؤن کے رہائشیوں نے ٹوٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کمسن بچی سے مبینہ نازیبا حرکات کرنے کے الزام میں ملزم گرفتار

ملزم کو ٹھوس شواہد کیساتھ چالان کر کے عدالت میں پیش کیا جائیگا، انعم شیر

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان پولیس نے کمسن بچی سے مبینہ نازیبا حرکات کرنے کے الزام میں ملزم کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔ گوجرخان پولیس کے مطابق مدعی مقدمہ نے مؤقف اختیار کیا کہ ملزم نے ان کی بیٹی ح ف کے ساتھ نازیبا حرکات کیں، جس پر پولیس نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 1)

قاضی زبیر نوشی ایم ایس ایف ن راولپنڈی ڈویژن کے صدر مقرر

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن پاکستان کے مرکزی چیئرمین قاضی طارق محمود شہید کے بھائی ایم ایس ایف ن اصغر مال کالج کے سابق صدر و جنرل سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 1)

ایک شام محبت، ادب اور اپنائیت کے نام

جرمنی سے تشریف لائیں معروف شاعرہ شازیہ نورین کے اعزاز میں یادگار عشائیہ

زندگی کی مصروف راہوں میں کچھ شامیں ایسی بھی آتی ہیں جو محض چند گھنٹوں کی محفل نہیں ہوتیں بلکہ یادوں کے دریچوں میں ہمیشہ کے لیے روشن چراغ بن کر ٹھہر جاتی ہیں۔ ایسی ہی ایک خوب صورت شام اسلام آباد کے جی ایٹ مرکز میں واقع تندوری ریسٹورنٹ میں سجائی گئی، جہاں جرمنی سے پاکستان تشریف لانے والی ملک کی معروف شاعرہ شازیہ نورین کے اعزاز میں ایک پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ شام محبت، خلوص، ادبی وابستگی اور دوستوں کی بے لوث اپنائیت سے عبارت تھی۔

اس خوب صورت تقریب کا اہتمام جناب طارق عثمانی، عبدالرزاق سیال، صدر نیشنل پریس کلب، ڈاکٹر فرقان راؤ، سیکرٹری نیشنل پریس کلب، پروفیسر طاہر نعیم ملک، سینئر اینکر پرسن محسن رضا، سینئر اینکر پرسن مطیع اللہ جان، اعظم خان (پی پی سی)، فیاض چوہدری، بیورو چیف ڈاک، اور دیگر معزز دوستوں نے کیا۔ ان سب کی موجودگی نے اس شام کو وقار، محبت اور یادگار لمحات سے بھر دیا۔

شازیہ نورین محض ایک شاعرہ نہیں بلکہ لفظوں سے رشتہ استوار کرنے والی ایسی ادبی شخصیت ہیں جن کی شاعری میں احساس کی لطافت اور فکر کی گہرائی محسوس کی جا سکتی ہے۔ جرمنی میں قیام کے باوجود اپنی مٹی، اپنے لوگوں اور اپنی زبان سے ان کی وابستگی اس بات کی علامت ہے کہ جغرافیائی فاصلے دلوں کے رشتوں کو کمزور نہیں کر سکتے۔ وطن کی فضا، اپنوں کی محبت اور اہلِ قلم کی قربت انسان کے لیے ہمیشہ ایک خاص کشش رکھتی ہے۔

اس تقریب کی دل آویز بات یہ بھی تھی کہ 14 اکتوبر شازیہ نورین کی سالگرہ کا دن تھا۔ چنانچہ اس حسین شام کو ان کی سالگرہ کی خوشیوں نے مزید یادگار بنا دیا۔ تقریب کے اختتام پر انہیں پھولوں کا خوب صورت گلدستہ پیش کیا گیا۔ پھولوں کی یہ پیش کش محض ایک رسمی تحفہ نہیں تھی بلکہ محبت، احترام اور نیک تمناؤں کا اظہار تھی۔ اپنوں کے درمیان سالگرہ منانے کی خوشی اور دوستوں کی جانب سے ملنے والی

فوٹو جرنلسٹ خاور بھٹی کی صاحبزادی کی رخصتی کے موقع پر دولہا عدنان کھوکھر، الطاف بٹ، کندن بھٹی، کاشف چوہدری، عابد عباسی و دیگر کا گروپ فوٹو

محبت یقیناً ایسے لمحات ہیں جو مدتوں دل میں تازہ رہتے ہیں۔

عشائیے کے بعد ایک مختصر مگر خوب صورت شعری نشست بھی منعقد ہوئی، جس نے محفل کے ادبی رنگ کو مزید گہرا کر دیا۔ اتفاق بٹ، شازیہ نورین اور رخسانہ سحر نے اپنا کلام پیش کیا۔ شعر و سخن کی اس نشست میں لفظوں نے احساسات کو زبان دی، خیال نے دلوں کے درمیان فاصلے سمیٹے اور شاعری نے محفل میں ایک ایسی فضا پیدا کی جس میں ہر شخص ادب کی خوشبو محسوس کرتا رہا۔

شاعری دراصل دلوں کو جوڑنے کا فن ہے۔ یہ انسان کو انسان کے قریب لاتی ہے، اجنبیوں کو مانوس کرتی ہے اور بکھرے ہوئے احساسات کو ایک مشترکہ زبان عطا کرتی ہے۔ جب اہلِ قلم ایک جگہ جمع ہوں تو گفتگو محض الفاظ کا تبادلہ نہیں رہتی بلکہ تجربات، احساسات اور زندگی کے مختلف رنگوں کی شراکت بن جاتی ہے۔ اس شام کی شعری نشست بھی اسی خوب صورت روایت کا تسلسل تھی۔

اس تقریب کی اصل خوب صورتی صرف عمدہ کھانے، خوش گوار گفتگو یا ادبی نشست میں نہیں تھی، بلکہ اس خلوص میں تھی جو تمام شرکا کے رویوں سے جھلک رہا تھا۔ ایسے لوگ اور ایسی محفلیں اس حقیقت کا احساس دلاتی ہیں کہ زندگی کی اصل دولت تعلقات، محبت، احترام اور ایک دوسرے کے لیے وقت نکالنے میں پوشیدہ ہے۔ انسان جہاں بھی چلا جائے، اسے اپنے لوگوں کی محبت اور اپنے وطن کی مٹی سے جڑے رشتے ہمیشہ واپس بلاتے ہیں۔

شام ڈھل گئی، محفل اختتام کو پہنچی اور سب دوست اپنی اپنی مصروفیات کی طرف لوٹ گئے، لیکن اس شام کے خوش گوار لمحات دلوں میں محفوظ ہو گئے۔ کچھ ملاقاتیں تصویروں میں قید ہوتی ہیں اور کچھ یادوں میں؛ مگر وہ ملاقاتیں جو محبت اور خلوص سے عبارت ہوں، وقت گزرنے کے باوجود اپنی تازگی برقرار رکھتی ہیں۔

آخر میں ہم طارق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 1)

حرفِ سحر
رخسانہ سحر
Rukhsana Sehar

رہزنی کی وارداتوں میں ملوث منظم گروہ کے دو ارکان گرفتار

گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینے گئے قیمتی موبائل فون اور نقدی برآمد

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) راہزنی کی وارداتوں میں ملوث منظم گروہ کے دو ارکان گرفتار۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینے گئے قیمتی موبائل فون اور نقدی برآمد۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد تھانہ گولڑہ پولیس ٹیم نے راہزنی کی وارداتوں میں ملوث منظم گروہ کے دو ارکان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینے گئے تین عدد قیمتی موبائل فونز اور نقدی برآمد کر لی۔ ملزمان کے خلاف مقدمات درج ہیں، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں چوری، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6 1)

مانسہرہ کے تمام تھانیدار روزانہ سائلین کے مسائل سنیں گے

مسائل کا حل یقینی بنائیں گے، ڈی پی او مانسہرہ کی ہدایت جاری

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) مانسہرہ کے تمام تھانوں کے SHOs روزانہ دو گھنٹے اپنے تھانوں میں موجود رہیں گے، تھانوں میں آنے والے سائلین کے مسائل برائے راست سنیں گے، انکا حل یقینی بنائیں گے، ڈی پی او مانسہرہ کی ہدایت جاری، ذرائع، تفصیلات کے مطابق شہری و عوامی مسائل کے حل کیلئے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مانسہرہ وقاص خان کی ہدایت پر مانسہرہ کے تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز روزانہ دو گھنٹے تھانوں میں موجود رہیں گے اور تھانے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7 1)

سرکاری و نجی سکولوں کی عمارتوں کا سیفٹی آڈٹ شروع

ٹیموں کی استعدادِ کار بڑھانے کے لیے اضافی آفیسرز تعینات

گوجرخان (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے حکم پر گوجرخان میں بھی سرکاری و نجی سکولوں کی عمارتوں کے سیفٹی آڈٹ شروع کرنے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب کا متعلقہ افراد کے ساتھ اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں آڈٹ کے عمل کو مؤثر اور منظم بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے۔ اجلاس میں آڈٹ ٹیموں کو فعال کر دیا گیا تاکہ فیلڈ میں کام کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8 1)

انسانی حقوق کی آڑ میں بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ بے نقاب

اپریل 2026 میں بھارتی ہائی کمیشن لندن نے منظم سازشی منصوبے کیلئے کالعدم ایکشن کمیٹی سے رابطہ کیا، انٹیلی جنس ذرائع

جون 2026 میں لندن میں بھارتی عہدیدار اور کالعدم کمیٹی ممبر کی ملاقات، آزاد کشمیر میں بدامنی پھیلانے کیلئے تیار کیا، رپورٹ

اسلام آباد (آئی این پی) انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا مذموم گٹھ جوڑ ایک مرتبہ پھر بے نقاب ہو گیا۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق اپریل 2026 میں بھارتی ہائی کمیشن لندن نے منظم سازشی منصوبے کے لیے کالعدم ایکشن کمیٹی سے رابطہ کیا، جون 2026 میں لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے عہدیدار پرمود کھیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 6)

اسلام آباد، ایس ایچ اوز وٹیموں میں انعامات تقسیم

اچھی کارکردگی کا اعتراف جوانوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتا ہے، ایس ایس پی

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی جانب سے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی پر ایس ایچ اوز اور ان کی ٹیموں میں نقد انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے بہترین پیشہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7 2)

پی آئی اے پنشنرز کو علاج معالجے میں مشکلات، سہولیات کی بحالی اور مسائل کے فوری حل کا مطالبہ

اڈیالہ (نامہ نگار) پی آئی اے پنشنرز کو علاج معالجے میں مشکلات، سہولیات کی بحالی اور مسائل کے فوری حل کا مطالبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8 2)